SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXXVII مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF 2001

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH BUILDING CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس نمبر V کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم

Amendment in section 19 of Sindh Ordinance No.V of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر XXXVII مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXXVII OF

2001

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH BUILDING CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[۳ دسمبر ۲۰۰۱]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیئے ۱۹۹۹ کا پرووزنل کانسٹی ٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ ایسی تاریخ پر نافذ ہوگا جیسے حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بیان کرے۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس نمبر V کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم
Amendment in section 19 of Sindh Ordinance No.V of 1979

۲۔ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، ۱۹۷۹ کی دفعہ ۱۹ میں:

(i)ذیلی دفعہ (1-A) کے لیئے بشمول اس کے شرطیہ

بیان کے، مندرجہ ذیل ذیلی دفعات (1-A) اور (1-B) کو متبادل بنایا جائے گا، جو اس آرڈیننس کی شروعات سے بارہ ماہ تک نافذ رہیں گی اور اس کے بعد اصل ذیلی دفعہ (1-A) دوبارہ بحال ہو جائے گی:
"(1-A) اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کے نافذ ہونے سے پہلے منظور شدہ بلڈنگ پلان پر اگر عمارتی کام کرانے کے جرم کا مرتکب ہوگا تو اس کو ادا کرنا پڑے گا موجودہ کمپوزیشن فی سے پچاس فیصد اضافی تین سو فیصد تک مختلف علاقوں کے لیئے جیسے جائیداد کی قیمت والی ٹیبل میں کیٹیگریوں میں بانٹا گیا ہے، جو بورڈ آف روینیو سندھ کی طرف سے جاری کیا گیا ہے، جیسے مندرجہ ذیل ٹیبل میں بیان گیا گیا ہے اور دوسری فیس جیسے بیان کردہ ہوں، تعمیراتی معیار کا سرٹیفکیٹ دینے پر کسی لائسنس یافتہ تعمیراتی انجنیئر کی تصدیق پر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو:
بشرطیکہ کوئی بھی جرم قائداعظم کی مزار کے ۴/۳ میل (۱.۲) کلومیٹر چوطرف میں سمندر کہ سطح سے ۹۱ فٹ (۲۷.۷۲ میٹر) کے پوڈیم لیول پر تعمیر شدہ کسی عمارت کے سلسلے میں اس طرح ملایا نہیں جائے گا۔
وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیئے "تعمیراتی کام" میں شامل ہے اضافی پوشیدہ ایراضی، لازمی کھلی ہوئی جگہوں کی خلاف ورزی اور اوچائی کی پابندی وغیرہ۔

ٹیبل

مذکورہ ویلوئیشن ٹیبل کی کیٹیگری VI میں مذکورہ علاقوں کے لیئے	۵۰ فیصد
مذکورہ ویلوئیشن ٹیبل کی کیٹیگری V میں مذکورہ علاقوں کے لیئے	۷۵ فیصد
مذکورہ ویلوئیشن ٹیبل کی کیٹیگری	۱۵۰ فیصد

IV میں مذکورہ علاقوں کے لیئے	
مذکورہ ویلوئیشن ٹیبل کی کیٹیگری II اور III میں مذکورہ علاقوں کے لیئے	۲۵۰ فیصد
مذکورہ ویلوئیشن ٹیبل کی کیٹیگری A1 اور 1 میں مذکورہ علاقوں کے لیئے	۳۰۰ فیصد

(1-B) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (1-A) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، کوئی بھی جرم عمارتوں کے سلسلے میں مذکورہ شرائط سے نہیں ملایا جائے گا:

(a) جس کی ماحول کے لیئے نقصانکار سرگرمیاں ہوں، جیسا کہ بناوٹ، خطرناک اور ایندھن لائق سامان کا ذخیرہ، یا ٹرانسپورٹ سیکٹر کی خدمت میں رکاوٹ ڈالے، جب تک ایسی رکاوٹوں کو ہٹایا نہ جائے؛

(b) جہاں پارکنگ، کی جگہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال ہوتی ہو، جب تک وہ جگہ اپنے اصل مقصد کی طرف واپس نہ کی جائے؛

(c) جو روڈ کو چوڑا رکھنے والی اسکیم یا پراپرٹی لائین سے ٹکراؤ میں بنائی گئی ہو، یا کسی نقصانکار استعمال میں ہے۔"؛

(ii) ذیلی دفعہ (1-B) کے بعد مندرجہ بالا طریقے کے تحت متبادل بنایا جائے گا، مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:

"(1-C) اتھارٹی یا کوئی اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص اس سلسلے میں کیئے گئے کاموں یا کی گئی خلاف ورزی کا جرم کر سکتا ہے، جو ضوابط کے خلاف ہوں، فوٹ پرنٹ، لازمی کھلی جگہ، اضافہ پوشیدہ ایراضی یا عمارت کی پروجیکشنز کی موجود کمپوزیشن فی کی ادائگی پر، جو چار سو فیصد بڑھائی گئی ہو اور دیگر فیس،اگر فرق اجازت دی گئی حدود کے بیس فیصد سے زائد نہ

ہو شرائط اور ضوابط پر، جیسے اتھارٹی کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا